حسیب بھائی اور شہناز بھابی کی شادی کی پچاسویں سالگرہ پر

ایک نظم

جمیل عثمان

یہ ہے اک داستاں پچاس برسوں کی رفاقت کی
حسیب اللہ اور شہناز کی سچی محبت کی
مثال ایسی محبت کی نہیں ملتی زمانے میں
وفاداری کی عادت چاہیے رشتہ نبھانے میں
یہ رشتہ عظمتِ انسانیت کی اِک علامت ہے
دلوں سے محو جو ہوتی نہیں یہ ایسی الفت ہے
ثنا کرتی ہے ان کے جذبۂ الفت کی اک دنیا
بسائی جو انہوں نے پیار اورچاہت کی اک دنیا
یہ ان کے پیا رکی پچاس برسوں کی کہانی ہے
ہے اِس میں تازگی اب بھی کہانی گو پرانی ہے
پرانی ہے تو کیا اس میں وفا کی اک روایت ہے
ہے اس میں لطف کا عنصرمروت ہےشرافت ہے
شرافت کی یہ جوڑی آسمانوں میں بنی ہو گی
فرشتوں کی دعاؤں سے ہی یہ پھولی پھلی ہو گی
ہماری بھی دعا ہے زندگی میں سُکھ رہے ہر دم
رہے سنگت سدا قائم خوشی دیکھیں،نہ دیکھیں غم
خوشی ہویا کہ غم آئے،کبھی بھی ساتھ نہ چھوڑیں
یونہی چلتے رہیں اک دوسرے کا ہاتھ نہ چھوڑیں
دعا کو ہاتھ اٹھائیں کہ خدا اپنا کرم رکھے
گلستانِ بخاری کو سدا رشکِ اِرم رکھے
ہمیں تَو رشک ہے اس عاشقی مثلِ عبادت پر
خدا رحمت کرے ان عاشقانِ پاک طینت پر